

کتاب یوئیل اور لودیکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر چوبیس

Jeff Pippenger

2026-01-06

نمبر چوبیس

ہم نے اپنے پچھلے مضمون کا اختتام تین متوازی خطوط نبوتی شہادت کے ذکر پر کیا تھا، جن کی نمائندگی ان متون سے ہوتی ہے: عہد عتیق کی پہلی کتاب پیدائش کے ابواب گیارہ سے بائیس؛ عہد جدید کی پہلی کتاب متی؛ اور مکاشفہ، جو عہد جدید اور پوری بائبل دونوں کی آخری کتاب ہے۔ پیدائش کا خط ابرام کے ساتھ کیے گئے عہد کی نشاندہی کرتا ہے، متی کا خط مسیحی کلیسیا کے ساتھ عہد کی نشاندہی کرتا ہے، جس میں پطرس جدید روحانی اسرائیل کے آغاز اور انجام کی علامت ہے۔ دونوں خطوط کی درمیانی آیات خدا کی مہر کی نشاندہی کرتی ہیں؛ ابرام کے ساتھ یہ "ختنہ" تھا، اور پطرس کے ساتھ یہ اُس کے نام کا بدلنا تھا۔ مکاشفہ کے خط کی مرکزی آیت باب سترہ، آیت بارہ ہے۔

اور وہ دس سینگ جو تو نے دیکھے تھے، دس بادشاہ ہیں، جنہوں نے ابھی تک کوئی بادشاہی نہیں پائی؛ لیکن وہ درندہ کے ساتھ ایک گھڑی کے لیے بادشاہوں کی مانند اقتدار حاصل کریں گے۔ مکاشفہ 17:12۔

پیدائش اور متی اتحاد الوہیت و انسانیت کی نشان دہی کرتے ہیں، اور مکاشفہ اتوار کے قانون پر حیوان اور اڑدہا کے اتحاد کی نشان دہی کرتا ہے۔ تینوں سلسلے اسی اتوار کے قانون کی طرف اشارہ کرتے ہیں، جہاں ایک گروہ حیوان کا نشان ظاہر کرتا ہے اور دوسرا خدا کی مہر۔ آیت بارہ میں حیوان اور اڑدہا کی جعلی نظیر، پیدائش گیارہ میں نمرود کے برج کے اومیگا حوالے کے طور پر سامنے آتی ہے۔ وہاں جعلی عہد والا مذہب اپنے فیصلے سے دوچار ہوا، اور مکاشفہ سترہ میں فاحشہ—جو بابل عظیم ہے—پر عدالت ہوتی ہے۔ نمرود ویٹیکن کے اومیگا کے مقابل الفاء ہے، اور اسی وجہ سے پاپائیت بابل عظیم ہے—نمرود کے بابل کے الفاء کے مقابل اومیگا۔

ان تین درمیانی آیات کے بارے میں قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہر سطر کے وسط میں موجود گواہی دراصل تین آیات پر مشتمل ہے۔

یہ میرا عہد ہے جسے تم قائم رکھو گے، میرے اور تمہارے درمیان اور تمہارے بعد تمہاری نسل کے درمیان: تم میں ہر مرد بچے کا ختنہ کیا جائے۔ اور تم اپنے غلفہ کا گوشت ختنہ کرو گے؛ اور یہ میرے اور تمہارے درمیان عہد کی نشانی ہوگا۔ اور جو اٹھ دن کا ہو وہ تم میں ختنہ کیا جائے گا، تمہاری نسلوں کے ہر مرد بچے کا، خواہ وہ گھر میں پیدا ہوا ہو یا کسی اجنبی سے روپیہ دے کر خریدا گیا ہو جو تمہاری نسل میں سے نہیں۔ پیدائش 12-17:10۔

اور یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، مبارک ہے تُو، شمعون بن یونا؛ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے تجھ پر ظاہر نہیں کی بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے۔ اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے، اور میں اس چٹان پر اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور پاتال کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔ اور میں تجھے آسمان کی بادشاہی کی چابیاں دوں گا، اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھا جائے گا، اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھولا جائے گا۔ متی 16:17-19۔

اور وہ درندہ جو تھا اور نہیں ہے، وہ خود اٹھواں ہے، اور سات میں سے ہے، اور ہلاکت میں جاتا ہے۔ اور وہ دس سینگ جو تو نے دیکھے، دس بادشاہ ہیں، جنہوں نے ابھی تک کوئی بادشاہی نہیں پائی؛ لیکن وہ درندے کے ساتھ ایک گھڑی کے لیے بادشاہوں کی حیثیت سے اختیار پائیں گے۔ ان کی ایک ہی

رائے ہوگی، اور وہ اپنا اختیار اور قوت اس درندے کو دے دیں گے۔ مکاشفہ 17:11-13.

نمرود کی اینٹوں اور گارے سے ظاہر کیا گیا جعلی عہد، اور اس کا کلیسیا اور ریاست کا جعلی نظام، جس کی نمائندگی برج اور شہر کرتے ہیں، نمرود کی کہانی کے اومیگا میں پیش کی گئی حیوان کی شبیہ کے جعلی نظام کی تمثیل کرتا ہے۔ تین خطوط، تین آیات کے تین مرکزی نقاط کے ساتھ، جو سب زندگی کے عہد اور موت کے عہد کی گواہی دیتے ہیں۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار وہ حقیقی آٹھواں ہیں جو ان سات میں سے ہیں، اور پاپائیت محض جعلی ہے۔ نمرود کی جماعت اپنی شادی کے وقت ذہن کی یکجہتی رکھتی ہے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مقابل ایک جعلی ہے، جو ذہن مسیح میں متحد ہیں۔ جعلی حیوان "تھا، اور نہیں ہے"، مسیح کا ایک جعلی ہے جو تھا، اور آنے کو ہے۔ آیت آٹھ میں پاپائیت سے نمائندگی کیے گئے اس جعلی کا پورا اظہار بیان ہوا ہے۔

وہ درندہ جسے تونے دیکھا تھا، تھا، اور نہیں ہے؛ اور اتہاہ گڑھے سے اوپر آئے گا اور ہلاکت میں جائے گا۔ اور زمین پر بسنے والے حیران ہوں گے—وہ جن کے نام بنیادِ عالم سے کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے تھے—جب وہ اس درندے کو دیکھیں گے جو تھا، اور نہیں ہے، مگر پھر بھی موجود ہے۔ مکاشفہ 17:8.

یسوع وہ ہے جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے، اور پاپائیت، جو آٹھواں ہے اور سات میں سے ہے، وہ درندہ ہے جو "تھا، اور نہیں ہے، اور پھر بھی ہے۔" وہ "ایک گھڑی" جو اڑدہا اور درندے کی شادی کی علامت ہے، اتوار کے قانون سے شروع ہونے والی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے، جہاں پیٹر اور ابرام کے ذریعے نمائندگی کیے گئے ایک لاکھ بطور علم آسمان پر چڑھتے ہیں، اسی وقت جب پاپائیت عروج پاتی ہے۔

ہم اس نقطہ نظر سے کتابِ یوایل پر غور کر رہے ہیں کہ پنتیکست کے دن پطرس نے اپنے پنتیکستی پیغام کو یوایل کی تکمیل قرار دیا تھا۔ عہد کے تین سلسلوں میں، جن میں سے ہر ایک بارہ ابواب پر مشتمل ہے، ہر سلسلے کی درمیانی تین آیات ایک ہی تاریخ کو بیان کرتی ہیں، اور اس تاریخ میں پطرس کو یسوع کے ساتھ قیصریہ فلپی میں دکھایا گیا ہے، جو پانیوم کہلاتا ہے، اور یہی وہ مرحلہ ہے جس کا تجربہ دنیا اب کرنے ہی والی ہے۔ پانیوم پر، پطرس اسی وقت یروشلم میں پنتیکستی افاضے میں بھی موجود ہے۔ بارہ ابواب کی تینوں لکیریں پانیوم اور پنتیکست پر آ کر اس وقت ملتی ہیں جب خدا کی مہر مسیح کی دلہن پر ثبت کی جاتی ہے اور حیوان کا نشان شیطان کی دلہن پر ثبت کیا جاتا ہے۔ کتابِ یوایل دس کنواریوں کی تمثیل میں بیداری کی صدا کی نشان دہی کرتی ہے، جب لاودیقہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا اس حقیقت پر جاگ اٹھتی ہے کہ وہ کھوئے ہوئے ہیں۔

یوئیل کی کتاب چار نسلوں کے تناظر میں پیش کی گئی ہے۔

خداوند کا کلام جو پتوئیل کے بیٹے یوایل پر نازل ہوا۔

یہ سنو، اے بزرگو، اور کان لگاؤ، اے ملک کے تمام رینے والو۔

کیا یہ تمہارے ایام میں ہوا ہے، یا پھر تمہارے باپ دادا کے ایام میں بھی؟ اپنے بچوں کو اس کی خبر دو، اور تمہارے بچے اپنے بچوں کو، اور ان کے بچے اگلی نسل کو۔ جو کچھ پالمروم نے چھوڑا اسے ٹڈی نے کھا لیا؛ اور جو کچھ ٹڈی نے چھوڑا اسے کینکروم نے کھا لیا؛ اور جو کچھ کینکروم نے چھوڑا اسے سنڈی نے کھا لیا۔ یوایل 1:1-4.

'بوڑھے مرد' ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہربندی کے زمانے میں لاودکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کے قائدین ہیں، اور مہربندی روح القدس کے افاضے کے دوران مکمل ہوتی ہے۔ 'بوڑھے مرد' کو حزقی ایل نے 'قدیم مرد' کے طور پر پیش کیا ہے۔

پھر اُس نے مجھ سے کہا، آے آدم زاد، کیا تونے دیکھا کہ اسرائیل کے گھرانے کے مشائخ تاریکی میں کیا کرتے ہیں؟ ہر ایک اپنی مورتوں کے کمرے میں؟ کیونکہ وہ کہتے ہیں، خداوند ہم کو نہیں دیکھتا؛

خداوند نے زمین کو چھوڑ دیا۔۔ حزقی ایل ۸:۱۲۔

الہام واضح کرتا ہے کہ حزقی ایل باب نو کی مہر بندی وہی مہر بندی ہے جو مکاشفہ باب سات میں ہے۔ یہ بھی واضح ہے کہ باب آٹھ کی چار درجہ بدرجہ بڑھتی ہوئی قباحتوں کے "بزرگ مرد" عدد پچیس سے ظاہر کیے گئے ہیں۔ پچیس "بزرگ مرد" جو خدا کے گلے کے نگہبان ہونے تھے، وہی سورج کو سجدہ کرنے والے مرد ہیں۔ انہی پر سب سے پہلے عدالت قائم ہوتی ہے۔ اس مقدس کے پس منظر میں جس سے وہ منہ موڑتے ہیں، وہ بارہ کاہنوں کی دو جماعتوں اور سردار کاہن کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اتوار کے قانون کے وقت وہ سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور نشان حیوان قبول کرتے ہیں، اور اژدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کے ساتھ اپنے اتفاق کا عہد باندھتے ہیں۔ ان پچیس کی تمثیل قورح، داتن اور ابیرام کی بغاوت میں دو سو پچاس سے ہوئی، جو اس سے گانہ اتحاد کی نمائندگی کرتے ہیں جس میں بخور چڑھانے والے وہ دو سو پچاس مرد شامل ہوتے ہیں۔ ارتداد کے ان تین سرغنوں کی موت اس وقت ہوئی جب زمین نے اپنا منہ کھولا اور انہیں نگل لیا۔

اور موسیٰ نے کہا، اس سے تم جان لو گے کہ خداوند نے مجھے یہ سب کام کرنے کو بھیجا ہے، کیونکہ میں نے یہ اپنی طرف سے نہیں کیا۔ اگر یہ لوگ سب آدمیوں کی سی موت مریں یا ان پر وہی آفت آئے جو سب آدمیوں پر آتی ہے، تو خداوند نے مجھے نہیں بھیجا۔ لیکن اگر خداوند ایک نئی بات کرے اور زمین اپنا منہ کھول کر ان کو، ان سے متعلق ہر چیز سمیت، نگل لے اور وہ زندہ پاتال میں اتر جائیں، تو تم سمجھ لو گے کہ ان لوگوں نے خداوند کو للکارا ہے۔

اور ایسا ہوا کہ جب وہ یہ سب باتیں کہہ چکا تھا تو ان کے نیچے کی زمین پھٹ گئی: اور زمین نے اپنا منہ کھولا اور انہیں، ان کے گھروں کو، قورح سے متعلق تمام آدمیوں کو اور ان کا سارا مال و اسباب نگل لیا۔ وہ اور جو کچھ ان سے متعلق تھا، سب زندہ ہی گڑھے میں اتر گئے، اور زمین ان پر بند ہو گئی؛ اور وہ جماعت میں سے ہلاک ہو گئے۔

اور سارے اسرائیلی جو اُن کے گرد و پیش تھے اُن کی چیخ و پکار سن کر بھاگ گئے، کیونکہ وہ کہنے لگے کہ کہیں زمین ہمیں بھی نگل نہ لے۔ اور خداوند کی طرف سے آگ نکلی اور اُس نے اُن دو سو پچاس مردوں کو جو بخور چڑھا رہے تھے بھسم کر دیا۔ گنتی 16:28-35۔

1888ء کی بغاوت کی تمثیل قورح، دہان، ابیرام اور ان 250 مردوں کی بغاوت سے ہوتی ہے جنہوں نے بخور پیش کیا۔ ان 250 مردوں نے ایک سے گانہ اتحاد کے ساتھ گٹھ جوڑ کیا تھا جو اتوار کے قانون پر منتج ہوتا ہے، جب ریاستہائے متحدہ، یعنی زمین کا درندہ، اپنا منہ کھولتا ہے اور اژدہا کی مانند بولتا ہے۔ اسی وقت آخری بارش بے حساب اندیلی جاتی ہے، جیسے وہ 250 مرد جنہوں نے بخور پیش کیا تھا آسمان سے نازل ہونے والی آگ سے ہلاک کیے گئے تھے۔ وہ 250 مرد ایک جھوٹے مذہبی نظام کی نمائندگی کرتے ہیں، جو اتوار کے قانون پر آخری بارش کے برسینے کے دوران ہلاک ہوگا۔ قورح اور اس کے ساتھیوں پر زمین کا پھٹ جانا مکاشفہ باب گیارہ کے زلزلے کا اشارہ ہے، جو اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ ریاستہائے متحدہ اپنا منہ کھول کر اژدہا کی مانند بولتا ہے۔ جب ان 250 پر آسمان سے آگ نازل ہوئی تو وہ کوہ کرمل پر الیاس کی آگ کی تمثیل تھی، جب جھوٹے نبی قتل کیے گئے تھے۔ کوہ کرمل پر الیاس کی آگ اتوار کے قانون سے مطابقت رکھتی ہے، لہذا 250 مردوں پر آنے والی آگ آخری بارش کی وہ آگ ہے جو اتوار کے قانون سے متعلق ہے۔

کتاب گنتی میں قورح کی بغاوت سے متعلق جو عبارت ہے، وہ نبوتاً اس بغاوت کے ساتھ ہم آہنگ ہے جو ملک موعود کے پیغام کے خلاف تھی، جیسا کہ یسوع اور کالب نے پیش کیا تھا۔ وہ بغاوت بائبل "یوم آزمائش" کی نمائندگی کرتی ہے۔ قورح کی بغاوت کے بیان میں لکھا ہے: "تم سمجھ لو گے کہ ان آدمیوں نے خداوند کو برانگیختہ کیا ہے۔"

اہل حکمت ہی سمجھتے ہیں، اور اہل حکمت کو یہ سمجھنا ہے کہ قورح کی بغاوت کی تاریخ کو ملک موعود کے بارے میں یسوع کے پیغام کے خلاف بغاوت پر منطبق کیا جانا ہے۔ وہ بغاوت قادش میں ہوئی تھی، اور قادش اور قورح کی بغاوت دونوں اتوار کے قانون کے وقت سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ ازم کی بغاوت ہیں۔ قورح اور وہ 250 آدمی جنہوں نے بخور جلایا، حزقی ایل باب آٹھ میں سورج کو سجدہ کرنے والے 25 آدمیوں کی تمثیل تھے۔ حزقی ایل باب آٹھ میں جو قدیم بزرگ ہیں، وہ چار بتدریج بڑھتی ہوئی مکروہات میں سے چوتھے کی نمائندگی کرتے ہیں، جو یروشلم میں سرانجام دی جاتی ہیں، اور یروشلم خدا کی کلیسیا کی علامت ہے۔

پہلا مکروہ حسد کی مورت ہے، دوسرا پوشیدہ حجرے ہیں، تیسرا تموز کے لیے رونائے اور پھر پچیس مرد سورج کے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ پھر باب نو ان لوگوں کی نشاندہی کرتا ہے جو باب آٹھ میں بیان کیے گئے مکروہات پر آہ و زاری کر رہے ہیں۔ جو آہ و زاری کرتے ہیں ان پر مشرق سے ابھرتا ہوا فرشتہ مہر لگاتا ہے۔ فرشتہ ایک قاصدے اور پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔

مشرق سے آنے والا مہر بندی کا پیغام، مشرقی ہوا کا پیغام ہے، جو اسلام کا پیغام ہے۔ جب ایک لاکھ چوالیس ہزار مہر بند ہو جاتے ہیں، تو ہلاکت کے فرشتے اپنا کام شروع کرتے ہیں، ٹھیک وہیں جہاں پیشگوئی کی بیرونی لکیر یہ سکھاتی ہے کہ "قومی ارتداد کے بعد قومی تباہی آتی ہے۔" اس سے پہلے کہ Korah کی نمائندگی کرنے والوں پر فیصلہ نافذ کیا جائے، باغیوں کو یروشلم سے باہر لے جایا جاتا ہے۔ بدکاروں کو یروشلم سے نکال دیا جاتا ہے، کیونکہ یروشلم سے بھاگنے والے راستباز نہیں ہوتے۔

پھر روح نے مجھے اٹھا لیا اور مجھے خداوند کے گھر کے مشرقی پہاٹک تک لے گئی، جو مشرق کی طرف رخ رکھتا ہے؛ اور دیکھو، پہاٹک کے دروازے پر پچیس آدمی تھے۔ ان میں میں نے عزور کے بیٹے یا آزیہ اور بنایاہ کے بیٹے پلاطیہ کو دیکھا، جو قوم کے سردار تھے۔

پھر اُس نے مجھ سے کہا، اے آدمزاد، یہ وہ مرد ہیں جو شرارت کی تدبیریں باندھتے اور اس شہر میں بدی کی مشورت دیتے ہیں؛ جو کہتے ہیں: 'ابھی وقت قریب نہیں؛ اُو ہم گھر بنائیں۔ یہ شہر دیگ ہے اور ہم گوشت ہیں۔'

پس اُن کے خلاف نبوت کر، اے ابن آدم، نبوت کر۔ اور خداوند کی روح مجھ پر نازل ہوئی اور اُس نے مجھ سے کہا: کہہ، یوں فرماتا ہے خداوند۔

یوں تم نے کہا ہے، اے اسرائیل کے گھرانے: کیونکہ جو کچھ تمہارے دل میں آتا ہے، میں اُن سب کو جانتا ہوں۔ تم نے اس شہر میں اپنے مقتولوں کی کثرت کی ہے، اور اس کی گلیوں کو مقتولوں سے بھر دیا ہے۔ اس لیے خداوند خدا یوں فرماتا ہے: تمہارے وہ مقتول جنہیں تم نے اس کے درمیان ڈال رکھا ہے، وہی گوشت ہیں، اور یہ شہر دیگ ہے؛ لیکن میں تم کو اس کے بیچ سے باہر نکالوں گا۔ تم نے تلوار سے ڈرا ہے؛ اور میں تم پر تلوار لاؤں گا، خداوند خدا فرماتا ہے۔ اور میں تم کو اس کے بیچ سے نکال کر پردیسیوں کے ہاتھوں میں سپرد کروں گا، اور تمہارے درمیان اپنے فیصلے نافذ کروں گا۔ تم تلوار سے گر پڑو گے؛ میں اسرائیل کی سرحد پر تمہارا انصاف کروں گا؛ اور تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں۔ یہ شہر تمہاری دیگ نہ ہوگا، اور نہ تم اس کے بیچ گوشت ٹھہرو گے؛ بلکہ میں اسرائیل کی سرحد پر تمہارا انصاف کروں گا۔ اور تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں؛ کیونکہ تم نے میرے قوانین پر نہ چلا، نہ میرے فیصلوں کو بجا لایا، بلکہ تم نے ان قوموں کے طریقوں کے مطابق کیا جو تمہارے گرد و نواح میں ہیں۔

اور ایسا ہوا کہ جب میں نبوت کر رہا تھا کہ بنایاہ کے بیٹے پلاطیہ مر گیا۔ تب میں اپنے منہ کے بل گر پڑا اور بلند آواز سے پکار کر کہا، آہ خداوند خدا! کیا تو باقیات اسرائیل کا بالکل خاتمہ کرے گا؟ حزقی ایل 11:1-13.

یروشلم کو اتوار کے قانون کے وقت پاک کیا جاتا ہے، جب گندم کو زوان سے جدا کیا جاتا ہے۔ وہ مرد جن کی نمائندگی 25 یا قورح کے 250 سے ہوتی ہے، انہیں باہر، یروشلم کی "سرحد" پر مرنے کے لیے جایا جاتا ہے۔ 25 اُن کاہنوں کی تعداد ہے جو ایک ہفتہ خدمت کرتے تھے، اور جب اسے دس گنا عدد یعنی 250 کی علامتی صورت میں پیش کیا جائے تو یہ عالمگیر کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ دس ساری دنیا کی علامت ہے۔ مجاہد کلیسیا کی تعریف یہ ہے کہ وہ کلیسیا ہے جو گندم اور زوان پر مشتمل ہے، اور فاتح کلیسیا اُس کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے جو صرف گندم پر مشتمل ہے۔

کیا خدا کی کوئی زندہ کلیسیا نہیں ہے؟ اُس کی ایک کلیسیا ہے، مگر وہ مجاہد کلیسیا ہے، نہ کہ فاتح کلیسیا۔ ہمیں افسوس ہے کہ عیب دار ارکان موجود ہیں، کہ گندم کے بیج زیوان ہے۔ یسوع نے کہا: 'آسمان کی بادشاہی اس آدمی کے مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا؛ لیکن جب لوگ سو رہے تھے تو اس کا دشمن آیا اور گندم کے درمیان زیوان بو گیا اور اپنی راہ چلا گیا... پس گھر کے مالک کے خادم اس کے پاس آ کر کہنے لگے، اے مالک، کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا؟ پھر اس مپی زیوان کہاں سے آیا؟ اُس نے ان سے کہا، یہ کسی دشمن نے کیا ہے۔ خادمان نے اس سے کہا، تو کیا تو چاہتا ہے کہ ہم جائیں اور انہیں اکھاڑ کر جمع کر لیں؟ لیکن اُس نے کہا، نہیں؛ ایسا نہ ہو کہ جب تم زیوان اکھاڑو تو گندم بھی ان کے ساتھ جڑ سے اکھڑ جائے۔ کٹائی تک دونوں کو ایک ساتھ بڑھنے دو؛ اور کٹائی کے وقت میں فصل کاٹنے والوں سے کہو گا، پہلے زیوان جمع کرو اور انہیں جلانے کے لیے گٹھڑوں میں باندھ دو، مگر گندم کو میرے گودام میں جمع کرو۔'

گندم اور کھریتوار کی تمثیل میں ہم یہ وجہ دیکھتے ہیں کہ کھریتوار کو کیوں نہیں اکھاڑنا تھا؛ اس لیے کہ کہیں کھریتوار کے ساتھ گندم بھی جڑ سے نہ اکھڑ جائے۔ انسانی رائے اور فیصلہ سنگین غلطیوں کا موجب بن سکتے ہیں۔ لیکن اس سے کہ کوئی غلطی ہو جائے اور گندم کا ایک بھی پودا جڑ سے اکھڑ جائے، مالک فرماتا ہے، 'دونوں کو فصل تک ایک ساتھ بڑھنے دو؛ پھر فرشتے کھریتوار کو چن کر نکالیں گے، جنہیں ہلاکت کے لیے مقرر کیا جائے گا۔ اگرچہ ہماری کلیسیاؤں میں، جو ترقی یافتہ سچائی پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتی ہیں، گندم کے درمیان کھریتوار کی طرح کچھ عیب دار اور بھٹکنے والے بھی موجود ہیں، مگر خدا بردبار اور صابر ہے۔ وہ بھٹکنے والوں کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہے، لیکن جو لوگ وہ سبق سیکھنے میں دیر لگاتے ہیں جو وہ انہیں سکھانا چاہتا ہے، انہیں وہ ہلاک نہیں کرتا؛ وہ گندم میں سے کھریتوار کو جڑ سے اکھاڑ نہیں دیتا۔ کھریتوار اور گندم فصل تک ساتھ ساتھ بڑھیں گے؛ جب گندم اپنی پوری نشوونما اور بلوغت کو پہنچے گی، اور جب وہ پک کر تیار ہو جائے گی، تو اپنی صفت کی بنا پر کھریتوار سے بالکل ممتاز ہو جائے گی۔

زمین پر مسیح کی کلیسیا ناقص ہوگی، لیکن خدا اس کی نامکملی کے باعث اپنی کلیسیا کو تباہ نہیں کرتا۔ ایسے لوگ رہے ہیں اور رہیں گے جن میں ایسا جوش ہوگا جو علم کے مطابق نہیں، جو کلیسیا کو پاک کرنا چاہیں گے اور گندم کے بیج سے خریتوار کو اکھاڑ پھینکیں گے۔ مگر مسیح نے اُن سے نمٹنے کے طریقے کے بارے میں خاص روشنی دی ہے جو بھٹک رہے ہیں، اور اُن سے بھی جو کلیسیا میں غیر تبدیل شدہ ہیں۔ کلیسیا کے ارکان کو اُن لوگوں کو، جنہیں وہ کردار کے اعتبار سے ناقص سمجھتے ہیں، خارج کرنے کے لیے کوئی بے قاعدہ، جوشیلا یا جلدباز اقدام نہیں کرنا چاہیے۔ گندم کے درمیان خریتوار نظر آئیں گے؛ لیکن خدا کے مقرر کیے ہوئے طریقے کے سوا انہیں اکھاڑنے کی کوشش کرنا، انہیں یونہی چھوڑ دینے کی نسبت زیادہ نقصان دہ ہوگا۔ جب کہ خداوند واقعی تبدیل شدہ لوگوں کو کلیسیا میں لاتا ہے، اسی وقت شیطان بھی غیر تبدیل شدہ افراد کو اس کی رفاقت میں لے آتا ہے۔ جب مسیح اچھا بیج بو رہا ہوتا ہے، شیطان خریتوار بو رہا ہوتا ہے۔ کلیسیا کے ارکان پر دو متضاد اثرات مسلسل کارفرما رہتے ہیں۔ ایک اثر کلیسیا کی تطہیر کے لیے کام کر رہا ہے، اور دوسرا خدا کے لوگوں کو بگاڑنے کے لیے۔ Testimonies to Ministers, 45, 46.

بدکاروں کو ہلاک کرنے کے لیے یروشلم سے باہر لے جایا جاتا ہے۔ انہیں فصل کی کٹائی کے وقت نکال دیا جاتا ہے، جو وہی وقت ہے جب گندم پک چکی ہوتی ہے، کیونکہ اسی وقت گندم کو اکٹھا کیا جاتا ہے تاکہ

اسے پنتکست کی دو ہلانے کی روٹیوں کی ابتدائی پھل کی ہلانے کی قربانی کے طور پر پیش کیا جائے۔ گندم کے ابتدائی پھل کی کٹائی بائبل کی نبوت کا ایک خاص موضوع ہے۔ گندم اور خرپتوار کی جدائی اسی موضوع کو بیان کرتی ہے، اور مسیح کی بہت سی تمثیلیں اسی نہایت اہم نبوی سنگ میل کی نشاندہی کرتی ہیں۔

”پھر، یہ تمثیلات تعلیم دیتی ہیں کہ عدالت کے بعد کوئی مہلت آزمائش نہیں ہوگی۔ جب انجیل کا کام مکمل ہو جائے گا، تو فوراً نیک اور بد کے درمیان جدائی واقع ہوگی، اور ہر گروہ کی تقدیر ہمیشہ کے لیے مقرر ہو جائے گی۔“ Christ’s Object Lessons, 123.

گندم کا نذرانہ ایک لاکھ چوالیس ہزار ہے، اور تیسرا فرشتہ گندم کو کھرپتوار سے جدا کرتا ہے۔

پھر میں نے تیسرا فرشتہ دیکھا۔ میرے ہمراہ فرشتے نے کہا، 'اس کا کلام ہیبت ناک ہے، اس کا مشن خوفناک ہے۔ وہ وہی فرشتہ ہے جو گندم کو زوان سے الگ چنے گا، اور آسمانی کھلیان کے لیے گندم پر مہر کرے یا اسے باندھ دے گا۔' یہ باتیں ہمارے پورے ذہن اور پوری توجہ کا مرکز ہونی چاہئیں۔ پھر مجھے یہ ضرورت دکھائی گئی کہ جو یہ ایمان رکھتے ہیں کہ ہم رحمت کا آخری پیغام پا رہے ہیں، وہ ان سے جدا رہیں جو روزانہ نئی غلطی قبول یا جذب کر رہے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ نہ جوان اور نہ بوڑھے ان کے اجتماعات میں شریک ہوں جو خطا اور تاریکی میں ہیں۔ فرشتے نے کہا، 'ذہن کو بے فائدہ چیزوں پر ٹھہرنا چھوڑ دے۔' مسودات کی اشاعتیں، جلد 5، 425.

تیسرا فرشتہ گندم پر مہر لگاتا ہے اور گندم کو زوان سے جدا بھی کرتا ہے۔ تیسرا فرشتہ قانون اتوار کی نمائندگی کرتا ہے، جہاں لاوڈیقیہ کے سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کی قیادت کی نمائندگی کرنے والے پچیس مردوں کو یروشلم کے باہر لے جا کر ان کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اسی وقت مجاہد کلیسیا، فاتح کلیسیا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

یہ کام جلد ختم ہونے والا ہے۔ کلیسیا مجاہدہ کے وہ اراکین جنہوں نے وفاداری ثابت کی ہے، فاتح کلیسیا بن جائیں گے۔ جب میں اپنی گزشتہ تاریخ کا جائزہ لیتا ہوں، اور اپنی موجودہ حیثیت تک پہنچنے کے لیے ترقی کے ہر قدم سے گزر کر، میں یہ کہہ سکتا ہوں: خدا کی حمد ہو! جب میں دیکھتا ہوں کہ خدا نے کیا کچھ انجام دیا ہے، تو میں حیرت سے اور مسیح پر بطور قائد اعتماد سے لبریز ہو جاتا ہوں۔ ہمیں مستقبل کے لیے کسی بات کا خوف نہیں، سوائے اس کے کہ ہم اس راہ کو، جس پر خداوند نے ہمیں چلایا ہے، اور اپنی ماضی کی تاریخ میں اس کی دی ہوئی تعلیمات کو بھول جائیں۔ جنرل کانفرنس بلیٹن، 29 جنوری، 1893.

گندم سے کڑوا ہوا جدا کرنے کا نبوتی موضوع بائبل کی نبوتوں کا ایک بڑا موضوع ہے۔ مسیح کی تطہیر ہیکل اس کام کی ایک مثال ہے؛ اس کا نقطہ عروج اتوار کے قانون پر آتا ہے، کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ جن کا انصاف ہونا تھا انہیں مرنے کے لیے حدود یروشلم تک لے جایا جاتا ہے۔

"جب یسوع نے اپنی علانیہ خدمت کا آغاز کیا تو اُس نے ہیکل کو اُس کی مقدس چیزوں کی حرمتی پر مبنی ناپاکی سے پاک کیا۔ اور اُس کی خدمت کے آخری اعمال میں سے ایک ہیکل کی دوسری تطہیر تھی۔ اسی طرح دنیا کو تنبیہ کرنے کے آخری کام میں کلیسیاؤں کے لیے دو جداگانہ پکاریں کی جاتی ہیں۔ دوسرے فرشتے کا پیغام یہ ہے: 'بابل گر گیا، گر گیا، وہ بڑا شہر، کیونکہ اُس نے اپنی زنا کے غضب کی بے تمام قوموں کو پلائی' (مکاشفہ 14:8)۔ اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی بلند صدا میں آسمان سے ایک آواز سنائی دیتی ہے جو کہتی ہے: 'اے میرے لوگو، اُس میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو، اور اُس کی آفتوں میں سے نہ پاؤ۔ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اُس کی بدکرداریوں کو یاد کیا ہے' (مکاشفہ 18:4، 5)۔"

.Selected Messages, book 2, 118

گندم اور زوان کی کلیسیا اتوار کے قانون کے بحران تک قائم رہتی ہے، جب زوان کو انسانی قوت سے نہیں بلکہ تیسرے فرشتے کے ذریعے بٹا دیا جاتا ہے—جو اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے، اور ساتھ ہی پچھلی بارش کے پیغام کی بھی، جو پھر زور پکڑ کر بلند پکار بن جاتا ہے۔ زوان بھی، جیسے گندم، نبوی گواہی کا ایک جزو ہے۔ مشیت الہی اتوار کے قانون تک پہنچتی ہے، اور تیسرا فرشتہ دوسری بار ہیکل کو پاک کرتا ہے۔ اس نے 22 اکتوبر 1844 کو اسے پاک کیا، اور ہیکل کی دوسری پاکیزگی اتوار کا قانون ہے۔

تاریخ کے وہ بیرونی عوامل جو اتوار کے قانون تک لے جاتے ہیں، فاتح کلیسیا کی گواہی کا ایک بڑا عنصر ہیں۔ اسی طرح جنگلی گھاس، گندم اور دونوں طبقوں کا باندھا جانا بھی اس گواہی کے اہم اجزا ہیں۔ مکاشفہ کے اختتامی پیغامات تین فرشتوں کے پیغامات ہیں، اور یہ دونوں طبقوں کو جدا بھی کرتے ہیں اور باندھتے بھی ہیں، لیکن یہ دیکھنا اہم ہے کہ بہن وانٹ واضح کرتی ہیں کہ یہی "اختتامی پیغامات" "فصل کو پکاتے ہیں"۔ وہ اختتامی پیغام جو فصل کو پکاتا ہے بارش اخیر ہے، اور یہی وہ آگ ہے جو 250 آدمیوں کو "تباہی کی آگ کے لیے لکڑیوں کے گٹھروں کی طرح" باندھ دیتی ہے۔

"یوحنا پر کلیسیا کے تجربے سے متعلق نہایت گہری اور بیجان انگیز دل چسپی رکھنے والے مناظر کھول دیے گئے۔ اُس نے خدا کے لوگوں کی حالت، خطرات، کشمکشوں، اور آخر کار رہائی کو دیکھا۔ وہ اُن اختتامی پیغامات کو قلم بند کرتا ہے جو زمین کی فصل کو پکانے والے ہیں، یا تو آسمانی انبار کے لیے پولوں کی صورت میں، یا ہلاکت کی آگ کے لیے گٹھروں کی صورت میں۔ اُس پر نہایت عظیم اہمیت کے مضامین ظاہر کیے گئے، خصوصاً آخری کلیسیا کے لیے، تاکہ وہ لوگ جو گمراہی سے سچائی کی طرف رجوع کریں، اُن خطرات اور کشمکشوں کے بارے میں تعلیم پائیں جو اُن کے سامنے ہیں۔ کسی کو بھی اس بارے میں تاریکی میں رہنے کی ضرورت نہیں کہ زمین پر کیا آنے والا ہے۔" The Great Controversy, 341

ہیکل کی تطہیر جو اُس نے کی، اس کی مثال اُس گندگی صاف کرنے والے آدمی کے کام سے بھی دی گئی ہے جسے یوحنا بہتسمہ دینے والے نے اپنی خدمت کے بعد آنے والے کے طور پر متعارف کرایا تھا۔ وہی ہے جو میلر کے خواب میں کوڑا کرکٹ جھاڑو لگا کر باہر نکالتا ہے۔

"خداوند نیکوں اور شریروں کے درمیان فرق ظاہر کرنے ہی والا ہے؛ کیونکہ اس کا 'چہاج اس کے ہاتھ میں ہے، اور وہ اپنا کھلیان پوری طرح صاف کرے گا، اور اپنی گندم اپنے گودام میں جمع کرے گا؛ لیکن وہ بھوسے کو ایسی آگ سے جلا دے گا جو بجھنے کی نہیں۔" ریویو اینڈ بیریالڈ، ۸ نومبر، 1892ء۔

سیسٹر وانٹ نے یسعیاہ کا حوالہ دیا جب انہوں نے یہ نشان دہی کی کہ 1849 میں خداوند نے اپنی قوم کے باقی ماندہ کو جمع کرنے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ دراز کیا، اور یسعیاہ اور سیسٹر وانٹ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی حتمی جمع آوری کی نشان دہی کر رہے ہیں۔ جمع کرنے کا عمل اُس تتر بتر ہونے اور پھر جمع ہونے کو بھی شامل کرتا ہے جسے پہلی مایوسی کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو ٹھہراؤ کے زمانے کے اختتام پر ہونے والی جمع آوری تک لے جاتا ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے ان میں سے ہر ایک جزو، بائبل نبوت کا ایک مخصوص موضوع ہے۔ وہ بیرونی تاریخ جسے خداوند گناہ کو اس کے انجام تک پہنچانے کے لیے اپنے وسیلے کے طور پر استعمال کرتا ہے، دانی ایل 11:11 میں پیش کی گئی ہے؛ اور حتمی جمع آوری یسعیاہ 11:11 میں پائی جاتی ہے؛ اور ٹھہراؤ کے زمانے کا اختتام مکاشفہ 11:11 میں ملتا ہے؛ اور اتوار کے قانون پر گندم اور کھرپتوار کی جدائی حزقی ایل 11:11 میں بیان کی گئی ہے۔

یہ شہر تمہاری ہانڈی نہ ہوگا، اور نہ تم اس کے بیچ میں گوشت ہو گے؛ بلکہ میں تمہاری عدالت اسرائیل کی سرحد پر کروں گا۔ حزقی ایل 11:11۔

یوئیل میں، "نئی مے" اُن قدیم بزرگوں سے چھین لی گئی ہے جو مقدس کے نگہبان مقرر تھے۔ نصف شب کی پکار کا پیغام یوئیل کی نئی مے ہے، اور اتوار کے قانون کے وقت جو آگ نازل ہوتی ہے، اُس کی تمثیل

پنٹیگسٹ کی آگ سے دی گئی ہے۔ وہ آگ ایک پیغام کی نمائندگی کرتی ہے، جو نئی ہے، لیکن یہ وہی پیغام بھی ہے جو ان دو سو پچاس آدمیوں کو ہلاک کرتا ہے جنہوں نے بخور جلایا تھا۔ لاوڈیکائی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا اتوار کے قانون پر ختم ہو جاتی ہے، کیونکہ اسی وقت آگ بلا پیمانہ انڈیلی جاتی ہے اور وہ دو سو پچاس آدمیوں کو ہلاک کر دیتی ہے جنہوں نے بخور جلایا تھا؛ چنانچہ وہ ان کے نظام عبادت کو بھی تباہ کر دیتی ہے۔

اگر سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ اتوار کے قانون کے وقت وفادار رہا، تو ریاستہائے متحدہ کی حکومت کی قوت و شوکت اسے بند کر دے گی۔ اگر وہ غیر وفادار ہوا، تو وہ محض اپنا نام بدل کر فرسٹ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ یا اس سے ملتا جلتا کوئی دوسرا نام رکھ لے گا۔ راستباز ہو یا ناراست، سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ اتوار کے قانون سے آگے نہیں بڑھتا۔ نبوتی گواہی یہ ظاہر کرتی ہے کہ ایڈونٹسٹ ازم نے 9/11 کے موقع پر پرانے راستوں کے پیغام کو رد کر دیا، اور وہ پرانے راستے اتوار کے قانون کے وقت بند دروازے تک لے جاتے ہیں۔ ان پچیس آدمیوں کی نمائندگی حزقی ایل کے بیان میں 'Jaazaniah بن Azur، اور Pelatiah بن Benaiah، قوم کے سردار' کے ذریعے کی گئی تھی۔

ان کے نام خدا کے لوگوں کی خصوصیات کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن یہ محض دعویٰ ہی ہے۔ Jaazaniah کے معنی ہیں "خدا سنتا ہے"، اور وہ Azur کا بیٹا ہے، جس کے معنی "مدد کرنا اور حفاظت کرنا" ہیں۔ Sister White کہتی ہیں کہ وہ پچیس آدمی نگہبان ہونے والے تھے، جیسا کہ "Azur" سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اس کا بیٹا "خدا کو سنتے" کا دعویٰ کرتا ہے، مگر وہ اس طبقے سے ہے جو دیکھتے ہوئے بھی نہیں دیکھتے اور سنتے ہوئے بھی نہیں سنتے۔ Pelatiah کے معنی ہیں "خدا کی طرف سے نجات یافتہ"، اور اس کے باپ "Benaiah" کے معنی ہیں "خدا نے تعمیر کیا ہے"۔ جب Ezekiel نے اپنا تنبیہی پیغام ختم کیا تو Pelatiah مر گیا۔

یہ شہر تمہارے لیے ہانڈی نہ ہوگا اور نہ تم اس کے بیچ میں گوشت ہوگے بلکہ میں تمہارا انصاف اسرائیل کی سرحد پر کروں گا۔ اور تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں، کیونکہ تم نے میرے آئین پر نہیں چلے اور نہ میرے فیصلوں پر عمل کیا بلکہ تم نے ان قوموں کے دستور کے مطابق کیا جو تمہارے گرد و نواح میں ہیں۔ اور یوں ہوا کہ جب میں نبوت کر رہا تھا تو بنایاہ کے بیٹے فلاطیاہ کی موت ہو گئی۔ تب میں اپنے منہ کے بل گر پڑا اور بلند آواز سے پکار کر کہا، آہ خداوند خدا! کیا تو اسرائیل کے باقی ماندہ کا پوری طرح خاتمہ کرے گا؟ حزقی ایل 11:11-13۔

فلطیاہ حزقی ایل کی بلند پکار پر مر گیا۔ 18 جولائی 2020 کو مکاشفہ گیارہ کی تکمیل کے طور پر گندم گلی میں مر گئی۔ گندم موسیٰ اور ایلیاہ ہیں—خدا کے کلام کے پہلے مصنف—اور ایلیاہ کے آنے کا وعدہ عہدِ عتیق کا آخری بیان ہے۔ الفا اور اومیگا سدوم اور مصر کی گلی میں قتل کیے جاتے ہیں، لیکن وہ 2024 میں جی اٹھتے ہیں، جیسا کہ مکاشفہ 11:11 میں بیان ہے۔ جب وہ مردہ تھے تو سدوم اور مصر خوشی مناتے رہے۔ حزقی ایل فلطیاہ کی موت کو بقیہ کے زمانے میں قرار دیتا ہے جب وہ کہتا ہے، "آہ خداوند خدا! کیا تو اسرائیل کے بقیہ کا مکمل خاتمہ کرے گا؟" یسعیاہ کے مطابق، بقیہ کے زمانے میں سدوم سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ ہے۔

اے آسمانوں، سنو، اور اے زمین، کان لگا کر سنو، کیونکہ خداوند نے فرمایا ہے: میں نے اولاد کو پالا پوسا اور بڑا کیا، مگر انہوں نے میرے خلاف بغاوت کی۔ بیل اپنے مالک کو جانتا ہے، اور گدھا اپنے مالک کی چرنی کو پہچانتا ہے، لیکن اسرائیل نہیں جانتا، میری قوم غور نہیں کرتی۔

ہائے گناہگار قوم، بدی کا بوجھ اٹھائے ہوئے لوگ، بدکاروں کی نسل، بگاڑ کرنے والی اولاد! انہوں نے خداوند کو ترک کر دیا ہے، انہوں نے اسرائیل کے قدوس کو غضبناک کیا ہے، وہ پیچھے کو پلٹ گئے ہیں۔ تمہیں پھر کیوں مارا جائے؟ تم تو اور زیادہ بغاوت کرو گے۔ سارا سر بیمار ہے اور سارا دل ناتواں۔ پاؤں کے تلوے سے لے کر سر تک اس میں کوئی صحت مندی نہیں؛ بلکہ زخم ہی زخم، چوٹیں اور

سڑتی ہوئی پھوڑیاں ہیں؛ نہ وہ بند کیے گئے ہیں، نہ باندھے گئے ہیں، نہ مرہم سے نرم کیے گئے ہیں۔ تمہارا ملک ویران ہے، تمہارے شہر آگ سے جلا دیے گئے ہیں؛ تمہاری زمین کو اجنبی تمہاری آنکھوں کے سامنے کھا رہے ہیں، اور وہ اجنبیوں کی الٹ پلٹ کی ہوئی، ویران پڑی ہے۔ اور صیون کی بیٹی انگور کے باغ میں ایک جھونپڑی کی مانند رہ گئی ہے، کھپروں کے باغ میں ایک چھپر کی مانند، ایک محصور شہر کی طرح۔

اگر خداوند افواج نے ہمارے لیے نہایت چھوٹا سا بقیہ نہ چھوڑا ہوتا، تو ہم سدوم کی مانند ہو جاتے، اور ہم عمورہ کے مثل ہوتے۔ خداوند کا کلام سنو، اے سدوم کے حاکمو؛ ہمارے خدا کی شریعت پر کان لگاؤ، اے عمورہ کے لوگو۔ اشعیا 2:10-10۔

بقیہ کے دور میں موسیٰ اور ایلیاہ سدوم اور مصر میں قتل کیے جاتے ہیں۔ مصر بگڑی ہوئی حکمرانی کی علامت ہے اور سدوم بگڑی ہوئی کلیسائی سیاست کی علامت ہے۔ بنایاہ کا بیٹا پلٹیاہ اتوار کے قانون کے وقت مر جاتا ہے؛ اشعیاہ اسے بائبل کے یوم بغاوت کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے، جو یا تو 1863 ہے یا اتوار کا قانون۔ بنایاہ کا بیٹا پلٹیاہ ان لوگوں کا جعلی ہم شکل ہے جو حقیقتاً کلام خدا سنتے ہیں۔ بقیہ کے زمانے میں جن کی نمائندگی موسیٰ اور ایلیاہ کرتے ہیں، وہ لوگ قتل کیے جاتے ہیں اور پھر زندہ کیے جاتے ہیں۔ یہ دوبارہ زندہ کیے جانے کا عمل جولائی 2023 میں بیابان میں ایک آواز کے ساتھ شروع ہوا۔ 2024 سے گندم اور زوان کی حتمی چھٹائی جاری ہے۔

جب اتوار کا قانون نافذ ہوگا، سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کھوئے ہوئے ہیں۔

یہ شہر تمہارے لیے دیگ نہ ہوگا، اور نہ تم اس کے بیچ میں گوشت ٹھہرو گے؛ بلکہ میں تمہارا انصاف اسرائیل کی سرحد پر کروں گا۔ اور تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں، کیونکہ نہ تم میری شریعتوں پر چلے ہو اور نہ میرے فیصلوں پر عمل کیا ہے، بلکہ تم نے ان قوموں کے طور طریقوں کے مطابق کیا ہے جو تمہارے گرداگرد ہیں۔ اور ایسا ہوا کہ جب میں نبوت کر رہا تھا تو بنایاہ کے بیٹے فلٹیاہ کی موت واقع ہوئی۔ حزقی ایل 11:13-13۔

فلطیاہ کی موت—جس کے نام کا مطلب ہے "خدا کے وسیلہ نجات یافتہ"—سیاق و سباق میں "موت کے حوالے کیا جانا" بنتا ہے، اسی موقع پر جب دانی ایل گیارہ کی آیت اکتالیس میں گیارہویں گھڑی کے مزدور شمال کے بادشاہ کے ہاتھ سے رہائی پاتے ہیں۔ فلطیاہ کو اتوار کے قانون کے وقت شمال کے بادشاہ کے ہاتھ میں سپرد کیا جاتا ہے۔ فلطیاہ، بنایاہ کا بیٹا، جس کے معنی ہیں "جو خدا نے تعمیر کیا ہے"۔ اسی لمحے جب خدا نے ایک بار پھر ایک پیکل تعمیر کی ہے تاکہ اتوار کے قانون پر اسے کلیسیاے غالب کے طور پر بلند کرے، فلطیاہ کی نمائندگی کرنے والے موت کے سپرد کیے جاتے ہیں، کیونکہ قدیم ویرانوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کے کام میں شریک ہونے کے بجائے وہ اپنے لیے طوبیاء کی قبر بنا رہے تھے۔ فلطیاہ یسعیاہ کے "سر سے پاؤں تک" کی تصویر ہے—ایک ایسا بدن جو پوری طرح گناہ سے لدا ہوا ہے۔ وہ بدن لودیکہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا ہے، ترقی کرتی ہوئی بغاوت کی چار نسلوں کے اختتام پر؛ جسے یسعیاہ بڑھتی ہوئی سرکشی کے طور پر بیان کرتا ہے جب وہ کہتا ہے، "بغاوت پر بغاوت"۔ حتمی آزمائش کے اس عمل میں جو 2024 میں شروع ہوا، گندم تین دن اور آدھے کے لیے مردہ رہتی ہے، پھر زندہ کی جاتی ہے، اور اس وقت وہ جان لیں گے کہ خداوند ہی خدا ہے۔

پس تو نبوت کر اور ان سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھو، اے میرے لوگو، میں تمہاری قبریں کھولوں گا اور تمہیں تمہاری قبروں میں سے نکالوں گا اور تمہیں اسرائیل کے ملک میں لے آؤں گا۔ اور جب میں تمہاری قبریں کھولوں گا، اے میرے لوگو، اور تمہیں تمہاری قبروں میں سے نکالوں گا، تو تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں۔ اور میں اپنی روح تم میں رکھوں گا اور تم زندہ ہو جاؤ گے، اور میں تمہیں تمہارے ہی ملک میں بساؤں گا۔ تب تم جان لو گے کہ میں، خداوند، نے یہ کہا بھی ہے اور اسے پورا بھی کیا ہے، خداوند فرماتا ہے۔ حزقی ایل 37:12-14۔

جعلی کہانت، جس کی نمائندگی اتوار کے قانون کے وقت 25 سے کی گئی ہے، تب جان لے گی کہ خداوند ہی خدا ہے۔ گندم 2024 میں جانتی ہے کہ خداوند ہی خدا ہے، اور کھرپتوار اس حقیقت سے اتوار کے قانون کے وقت آگاہ ہوگی، جب بہت دیر ہو چکی ہوگی۔ یہ دور ایک قبر اور جی اٹھنے سے شروع ہوتا ہے اور ایک قبر پر، بغیر جی اٹھنے کے، ختم ہوتا ہے۔ ابتدا میں گندم خدا کو جان لیتی ہے، جب وہ مکاشفہ باب گیارہ کے جی اٹھنے کو پورا کرتا ہے، اور کھرپتوار اسی باب میں اتوار کے قانون کے زلزلے کے وقت جان لے گی۔ ان دو سنگ میلوں کے درمیان آخری بارش کا آزمائشی عمل دونوں طبقات کو فصل کی کٹائی کے لیے پختگی تک پہنچاتا ہے۔

یویل کا پیغام انگورستان کا گیت ہے، لیکن اس کا پہلا سوال یہ ہے کہ کیا انسان سابقہ دنوں کے وسیلے آخری ایام کو پہچان سکتے ہیں۔ یویل کے "بوڑھے" یہ نہ کر سکے، کیونکہ جب آدھی رات کو بیداری کی صدا آتی ہے، تو وہ کاٹ دیے جاتے ہیں—خداوند کے منہ سے اگل دیے جاتے ہیں—بالکل وہیں جہاں زمین کا درندہ بولنے کے لیے اپنا منہ کھولتا ہے، جو وہی جگہ ہے جہاں بلعام کی گدھی نے بولی تھی، اور جہاں یحییٰ بپتسمہ دینے والے کے باپ نے کلام کیا۔

"قدیم بزرگوں" پر ہونے والا فیصلہ اس سوال پر مبنی ہے کہ کیا یہ تمہارے آباؤ اجداد کے دنوں میں ہوا تھا؟ یہ عبارت یوں شروع ہوتی ہے: "یہ سنو"۔ پھر یہ دو گواہ پیش کرتی ہے: ایک انسانوں کی چار پشتیں، اور دوسرا کیڑوں کی چار قسمیں۔ پھر آدھی رات کی پکار پر وہ جاگتے ہیں، مگر یہ جانتے ہیں کہ خدا کے برگزیدہ عہد کے لوگ ہونے کے باوجود انہیں نظرانداز کر دیا گیا ہے۔ انہیں اس لیے نظرانداز نہیں کیا گیا کہ ان کے پاس شراب نہیں تھی، بلکہ اس لیے کہ ان کے پاس غلط شراب تھی۔ دس کنواریوں کی تمثیل میں، یو ایل کی نئی شراب تیل ہے۔

ان کی نجات اس بات پر موقوف ہے کہ آیا وہ پچھلی بارش کے پیغام کی "نئی مئے" قبول کرتے ہیں یا نہیں۔ "بوڑھے اور بزرگ مردوں" کو بھی یسعیاہ "افرائیم کے شرابی" کے طور پر پیش کرتا ہے، اور مکاشفہ باب سات میں مہر کیے ہوئے لوگوں میں افرائیم شامل نہیں۔ اس کی جگہ اس کے بھائی منسی کا نام ہے۔ منسی سے زیادہ شریر بادشاہ ڈھونڈنا مشکل ہے، مگر وہ افرائیم کے شرابیوں کی جگہ آتا ہے۔

وہ لوگ جو اپنی روحانی زوال پر رنجیدہ نہیں ہوتے، اور نہ دوسروں کے گناہوں پر ماتم کرتے ہیں، خدا کی مہر کے بغیر چھوڑ دیے جائیں گے۔ خداوند اپنے قاصدوں کو مامور کرتا ہے، وہ مرد جن کے ہاتھوں میں قتل کے ہتھیار ہیں: 'شہر میں اس کے پیچھے پیچھے جاؤ، اور مارو؛ تمہاری آنکھ ترس نہ کھائے، نہ تم رحم کرو؛ بوڑھے اور جوان، کنواریاں، ننھے بچے اور عورتیں—سب کو بالکل ہلاک کر دو؛ مگر جس کسی پر نشان ہو اُس کے قریب نہ جانا؛ اور میرے مقدس سے ابتدا کرنا۔ تب انہوں نے اُن بزرگ مردوں سے ابتدا کی جو گھر کے سامنے تھے۔'

یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیا—خداوند کا مقدس مقام—سب سے پہلے خدا کے غضب کی چوٹ محسوس کرنے والی تھی۔ بزرگ مرد، وہ جنہیں خدا نے بڑا نور عطا کیا تھا اور جو لوگوں کے روحانی مفادات کے نگہبان کی حیثیت سے کھڑے رہے تھے، اپنی امانت میں خیانت کر بیٹھے تھے۔ انہوں نے یہ موقف اختیار کر لیا تھا کہ ہمیں سابقہ دنوں کی طرح معجزات اور خدا کی قدرت کے نمایاں ظہور کی توقع نہیں رکھنی چاہیے۔ زمانے بدل گئے ہیں۔ یہ الفاظ ان کی بے اعتقادی کو تقویت دیتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں: خداوند نہ بھلائی کرے گا، نہ بدی کرے گا۔ وہ اس قدر رحیم ہے کہ اپنے لوگوں پر عدالت کے ساتھ نہ آئے گا۔ یوں 'سلامتی اور امن' کی صدا ان مردوں کی طرف سے بلند ہوتی ہے جو پھر کبھی اپنی آواز نرسنگے کی مانند بلند کر کے خدا کے لوگوں کو ان کی خطاؤں اور یعقوب کے گھرانے کو ان کے گناہوں سے آگاہ نہ کریں گے۔ یہ گونگے کتے جو بھونکتے نہیں، وہی ایک ناراض خدا کے عادلانہ انتقام کا نشانہ بنتے ہیں۔ مرد، کنواریاں اور ننھے بچے سب ایک ساتھ ہلاک ہو جاتے ہیں۔

وہ مکروہات جن کے سبب وفادار لوگ آپس بھرتے اور روتے تھے، بس وہی سب کچھ تھا جو فانی آنکھیں دیکھ سکتی تھیں، لیکن سب سے بدترین گناہ—وہ جو پاک اور قدوس خدا کی غیرت کو بھڑکاتے تھے—پوشیدہ تھے۔ دلوں کا عظیم جانچنے والا بدکاری کرنے والوں کے خفیہ طور پر کیے گئے بر گناہ کو جانتا ہے۔ یہ لوگ اپنی فریب کاری میں خود کو محفوظ سمجھنے لگتے ہیں اور اس کی دیرینہ بردباری کے سبب کہتے ہیں کہ خداوند دیکھتا نہیں، اور پھر یوں عمل کرتے ہیں گویا اُس نے زمین کو چھوڑ دیا ہو۔ مگر وہ ان کی ریاکاری کو آشکار کر دے گا اور وہ گناہ دوسروں کے سامنے کھول دے گا جنہیں وہ چھپانے میں بڑی احتیاط برتتے رہے۔

رتیے، وقار یا دنیاوی حکمت کی کوئی برتری، نہ ہی مقدس منصب میں کوئی حیثیت، انسانوں کو اس وقت اصول قربان کرنے سے محفوظ رکھ سکے گی جب انہیں ان کے اپنے فریب کار دلوں کے حوالے کر دیا جائے۔ جنہیں لائق اور راست باز سمجھا جاتا رہا ہے، وہ ارتداد میں سرکردہ ثابت ہوتے ہیں اور بے اعتنائی اور خدا کی رحمتوں کے سوء استعمال میں نمونہ بن جاتے ہیں۔ ان کی شریر روش کو خدا اب مزید برداشت نہیں کرے گا، اور اپنے غضب میں ان کے ساتھ بے رحمی سے نمٹے گا۔

خداوند بڑی ناگواری کے ساتھ ہی اپنی حضوری اُن لوگوں سے واپس لیتا ہے جنہیں عظیم نور سے نوازا گیا ہے اور جو دوسروں کی خدمت میں کلام کی قوت کو محسوس کر چکے ہیں۔ وہ کبھی اُس کے وفادار خادم تھے، اُس کی حضوری اور رہنمائی سے سرفراز؛ لیکن وہ اُس سے برگشتہ ہو گئے اور دوسروں کو بھی گمراہی میں ڈال دیا، لہذا وہ ناراضگی الہی کے تحت لائے جاتے ہیں۔ گواہیاں، جلد 5، 211، 212۔

جب یویل "بزرگوں" کی نشاندہی کرتا ہے تو وہ لاودیکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کی قیادت سے مخاطب ہے، لیکن یسعیاہ کے بیان کے مطابق وہ اُن نابلدوں سے بھی مخاطب ہے جو تعلیم یافتہ لوگوں کے مقابل ہیں۔ یویل اُن قدیم بزرگوں سے خطاب کرتا ہے جو حزقی ایل کے باب آٹھ میں سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور جو باب نو میں سب سے پہلے عدالت کا سامنا کرتے ہیں۔ وہ لاودیکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کے عام اراکین سے بھی خطاب کرتا ہے جب وہ کہتا ہے، "یہ سنو، اے بزرگو، اور کان لگاؤ، اے ملک کے سب باشندو۔"

باب آٹھ کے پچیس آدمی اتوار کے قانون کے وقت نظر آتے ہیں، جہاں وہ اپنی پیٹھیں مقدس گاہ کی طرف کیے سورج کو سجدہ کر رہے ہیں۔ وہ دو سو پچاس کی بغاوت کا ایک "عشر" ہیں، جو قورح، داتھن اور ابیرام کے ساتھ کھڑے تھے۔ یہ پچیس آدمی اُس بغاوت کی علامت ہیں جو الہام کے مطابق 1888 میں دہرائی گئی، اور 9/11 پر لاودیکیائی ساتویں دن کے ایڈونٹسٹ کلیسیا کی قیادت کی بغاوت کا نمونہ ٹھہری، جو اتوار کے قانون تک جاری رہی۔ وہ اسی زمانے میں بغاوت کے ایک "عشر" کی نمائندگی کرتے ہیں، جس زمانے میں اشعیا باب چھ دانائوں کو ایک "عشر" قرار دیتا ہے، جس کے اندر جوہر موجود ہے۔

یوئیل ایڈونٹسٹوں کے لیے یہ اعلان ہے کہ ان کی مہلت ختم ہو چکی ہے، کیونکہ انہوں نے اپنی آزمائشی مہلت کا پیالہ گناہ سے بھر دیا ہے، اور اس بھرپوری کو سر سے پاؤں تک بیماری کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آخری بارش کا پیغام ان کے منہ سے منقطع کر دیا گیا ہے۔ اشعیا اسی حقیقت کو باب انتیس میں بیان کرتا ہے۔

ٹھہر جاؤ اور حیران ہو؛ چلاؤ اور پکارو: وہ مست ہیں مگر شراب سے نہیں؛ وہ لڑکھڑاتے ہیں مگر قوی شراب سے نہیں۔ کیونکہ خداوند نے تم پر گہری نیند کی روح انڈیلی ہے اور تمہاری آنکھیں بند کر دی ہیں؛ نبیوں اور تمہارے حاکموں، یعنی رؤیا دیکھنے والوں پر اُس نے پردہ ڈال دیا ہے۔ اور سب کی رؤیا تمہارے لیے ایسی ہو گئی ہے جیسے ایک مہر شدہ کتاب کے کلمات۔ لوگ اسے ایک پڑھا لکھا شخص کے حوالے کر کے کہتے ہیں، براہ کرم اسے پڑھ؛ وہ کہتا ہے، میں نہیں پڑھ سکتا، کیونکہ یہ مہر بند ہے۔ پھر وہ کتاب ایک اُن پڑھ کے سپرد کی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے، براہ کرم اسے پڑھ؛ وہ کہتا ہے،

میں آن پڑھ ہوں۔

پس خداوند نے فرمایا، چونکہ یہ لوگ اپنے منہ سے میرے نزدیک آتے ہیں اور اپنے ہونٹوں سے میری تعظیم کرتے ہیں مگر انہوں نے اپنا دل مجھ سے دور کر لیا ہے، اور ان کا مجھ سے ڈرنا آدمیوں کے حکم کے مطابق سکھایا جاتا ہے۔ اس لیے دیکھو، میں اس قوم کے درمیان ایک عجیب کام کروں گا، بلکہ عجیب کام اور حیرت؛ کیونکہ ان کے داناؤں کی حکمت ہلاک ہوگی اور ان کے عقلمندوں کی سمجھ چھپ جائے گی۔ افسوس ان پر جو خداوند سے اپنی مشورت کو چھپانے کی بڑی کوشش کرتے ہیں، اور جن کے کام اندھیرے میں ہوتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں، کون ہمیں دیکھتا ہے؟ اور کون ہمیں جانتا ہے؟ یقیناً تمہاری الٹ پلٹ کمرہار کی مٹی کی مانند سمجھی جائے گی؛ کیا بنائی ہوئی چیز اپنے بنانے والے سے کہے گی، اس نے مجھ نہیں بنایا؟ یا جو تشکیل دی گئی ہے وہ اپنے تشکیل دینے والے کے بارے میں کہے گی، اسے سمجھ نہ تھی؟ یسعیاہ 29:9-16۔

داناؤں کی "فہم" خدا کے نبوتی کلام کی مہر کھلنے پر مبنی ہے۔ ایڈونٹ ازم کے بگڑے ہوئے اداروں میں تربیت پانے والے نبوت کی کتاب کو پڑھ نہیں سکتے، اور وہ خدا پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ اسے فہم نہیں ہے۔ جب نبوت کی مہر کھلتی ہے تو وہ اسے سمجھ نہیں پاتے، لہذا وہ خدا ہی کو بے فہم ٹھہراتے ہیں، اور یوں وہ معاملات کو الٹ پلٹ کر دیتے ہیں۔ ایڈونٹ ازم کے پڑھے لکھے اور ناخواندہ اس نبوت کو نہیں سمجھ سکتے جس کی مہر مہلت کے بند ہونے سے عین پہلے کھولی جاتی ہے، اور یوایل کی کتاب "بوڑھوں" کو سننے کا حکم دیتی ہے، مگر وہ ایک ایسی جماعت ہیں کہ سن کر بھی نہیں سنتے اور دیکھ کر بھی نہیں دیکھتے۔

ان کی بغاوت کا عین مرکز ان کی اس نااہلی میں ظاہر ہوتا ہے کہ وہ مسیح کو اول و آخر کے طور پر پہچان نہیں پاتے۔ یہ اس باب کا سیاق و سباق ہے جس میں یہ سوال کیا گیا ہے: "کیا یہ تمہارے ایام میں ہوا ہے، یا تمہارے باپ دادا کے ایام میں بھی؟"

کیا تمہارے آباء کی تاریخ میں کبھی ایسا وقت آیا تھا جب ایک قوم آدھی رات کی پکار پر جاگ اٹھی، صرف یہ جاننے کے لیے کہ وہ نادان کنواریاں ہیں؟ 'بزرگوں' کو 'جاگنے' کا حکم دیا جاتا ہے، جیسے 1844 میں ایگزیکٹو کیمپ میٹنگ میں ملرائٹس کو دیا گیا تھا۔ دس کنواریوں کی تمثیل ایڈونٹسٹ جماعت کے تجربے کی تمثیل ہے، جو ملرائٹس کی تاریخ میں حرف بہ حرف پوری ہوئی، اور آخری ایام میں دوبارہ حرف بہ حرف پوری ہوگی۔ لاودکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ ازم کی یہ ناکامی کہ وہ یہ پہچانیں کہ ان کی کلیسیا کی بنیادی تاریخ آخری ایام میں دہرائی جاتی ہے، اس نبوتی اصول کو نمایاں کرتی ہے جو نبوتی پیغام کو کھولنے کی کنجی ہے۔ یہ نہ صرف بائبل کا قاعدہ ہے بلکہ یسوع مسیح کے کردار کے مکاشفہ کا جوہر بھی ہے، جس کی مہر مہلت کے بند ہونے سے عین پہلے کھولی جاتی ہے۔

یوایل پوچھتا ہے، "کیا یہ تمہارے دنوں میں ہوا ہے، یا حتیٰ کہ تمہارے باپ دادا کے دنوں میں؟" یا یوں بھی پوچھا جا سکتا ہے، "تمہارے باپ دادا کے دنوں میں، کیا کوئی آزمائشی عمل تھا جس نے نئے عہد کے لوگوں کو پرانے عہد کے لوگوں سے جدا کیا ہو؟" تھا، اور یہ جدائی اُس نبوی پیغام کے ذریعے عمل میں آئی جو تمثیل میں تیل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ "کیا یہ تمہارے دنوں میں یا تمہارے باپ دادا کے دنوں میں ہوا ہے" فوراً یہ واضح کرتا ہے کہ ان کے باپ دادا کے دنوں میں جو کچھ ہوا وہ چار نسلوں تک بڑھتی ہوئی تباہی کے بعد ایک بیداری تھی؛ جیسا کہ اس حکم سے ظاہر کیا گیا کہ پیغام کو چار نسلوں تک پہلایا جائے، اور تباہی میں مسلسل اضافہ کی علامت بننے والے چار کیڑوں کے ذریعے بھی۔ یوایل آدھی رات کی پکار کے وقت ایک پیچھے ہٹی ہوئی اور مرتد کلیسیا کے خلاف فیصلے کا اعلان ہے۔ مقدس تاریخ میں کوئی کلیسیا ایسی نہیں جس نے ساتویں دن کے ایڈونٹسٹ کلیسیا سے بڑھ کر عظیم تر روشنی کی مخالفت کی ہو۔ سچائی کے خلاف اس نوع کی بغاوت کی علامت "کفرنحوم" ہے۔

ہم اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

کفرنحوم میں یسوع اپنے آنے جانے کے سفروں کے درمیانی وقفوں میں رہا کرتے تھے، اور وہ جگہ 'ان کا اپنا شہر' کہلانے لگی۔ وہ بحیرہ جلیل کے کناروں پر واقع تھا اور خوبصورت میدان جنیسارت کی سرحد کے نزدیک تھا، بلکہ ممکن ہے کہ وہ اسی پر واقع تھا۔ زمانوں کی آرزو، 252۔

"خدا کے کہلانے والے فرزندوں میں کتنا کم صبر ظاہر ہوا ہے، کتنے تلخ الفاظ کہے گئے ہیں، اور جو ہمارے ایمان کے نہیں ہیں ان کے خلاف کتنی مذمت کی گئی ہے۔ بہت سوں نے دیگر کلیسیاؤں سے تعلق رکھنے والوں کو بڑے گناہگار سمجھا ہے، حالانکہ خداوند انہیں اس طرح نہیں دیکھتا۔ جو لوگ اس نظر سے دوسری کلیسیاؤں کے اراکین کو دیکھتے ہیں، انہیں خدا کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ جن کی وہ مذمت کرتے ہیں، ممکن ہے ان کے پاس روشنی بہت کم ہو، مواقع اور مراعات بھی کم ہوں۔ اگر ان کے پاس وہ روشنی ہوتی جو ہماری کلیسیاؤں کے بہت سے اراکین کو ملی ہے، تو وہ کہیں زیادہ تیزی سے آگے بڑھ سکتے تھے اور دنیا کے سامنے اپنے ایمان کی بہتر نمائندگی کر سکتے تھے۔ جو اپنی روشنی پر فخر کرتے ہیں، مگر اس میں چلنے میں ناکام رہتے ہیں، ان کے بارے میں مسیح فرماتا ہے، 'لیکن میں تم سے کہتا ہوں، عدالت کے دن صور اور صیدا کے لیے تم سے زیادہ برداشت ہوگی۔ اور تو اے کفرناحوم [ساتویں دن کے ایڈونٹسٹ، جنہیں بڑی روشنی ملی ہے]، جو [مراعات کے لحاظ سے] آسمان تک بلند کیا گیا ہے، پاتال میں گرا دیا جائے گا؛ کیونکہ اگر وہ بڑے کام جو تیرے ہاں کیے گئے ہیں سدوم میں کیے جاتے تو وہ آج کے دن تک باقی رہتا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم کے ملک کے لیے تم سے زیادہ برداشت ہوگی۔' اسی وقت یسوع نے جواب دے کر کہا، 'اے باپ، آسمان و زمین کے خداوند، میں تیرا شکر کرتا ہوں، کیونکہ تو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں [اپنی ہی نگاہ میں] سے چھپا رکھی ہیں اور ننھے بچوں پر ظاہر کر دی ہیں۔"

اور اب، چونکہ تم نے یہ سب کام کیے ہیں، خداوند فرماتا ہے کہ میں صبح سویرے اٹھ کر تم سے کلام کرتا رہا، مگر تم نے نہ سنا؛ اور میں نے تمہیں پکارا، لیکن تم نے جواب نہ دیا؛ اس لیے میں اس گھر کے ساتھ بھی ویسا ہی کروں گا جو میرے نام سے کہلاتا ہے، جس پر تم بھروسا رکھتے ہو، اور اس جگہ کے ساتھ بھی جو میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادا کو دی تھی، جیسے میں نے شیلوہ کے ساتھ کیا۔ اور میں تمہیں اپنی نگاہ سے دور کر دوں گا، جیسے میں تمہارے سب بھائیوں کو، حتیٰ کہ افرائیم کی ساری نسل کو، دور کر چکا ہوں۔

خداوند نے ہمارے درمیان نہایت اہم ادارے قائم کیے ہیں، اور ان کا انتظام دنیاوی اداروں کی طرح نہیں بلکہ خدا کے مقرر کردہ نظام کے مطابق ہونا چاہیے۔ ان کا انتظام یکسوئی کے ساتھ اس کے جلال کے لیے کیا جائے، تاکہ ہر ممکن طریقے سے ہلاک ہونے والی جانیں نجات پائیں۔ خدا کے لوگوں کے پاس روح کی گواہیاں آچکی ہیں، پھر بھی بہتوں نے توبیخوں، تنبیہات اور نصیحتوں پر توجہ نہیں دی۔

'اب یہ سنو، اے احمق اور بے فہم قوم؛ جن کی آنکھیں ہیں مگر دیکھتی نہیں؛ جن کے کان ہیں مگر سنتی نہیں؛ کیا تم مجھ سے نہیں ڈرتے؟ خداوند فرماتا ہے؛ کیا میری حضوری میں نہ کانپو گے، جس نے ایک دائمی فرمان کے مطابق سمندر کے لیے ریت کو حد ٹھہرائی ہے تاکہ وہ اسے پار نہ کر سکے؟ اور اگرچہ اس کی لہریں خود کو اچھالتی ہیں، تو بھی وہ غالب نہیں آسکتیں؛ اگرچہ وہ گرجتی ہیں، تو بھی وہ اس پر سے گزر نہیں سکتیں۔ لیکن اس قوم کا دل سرکش اور باغی ہے؛ وہ برگشتہ ہو کر چلی گئی ہے۔ وہ اپنے دل میں یہ نہیں کہتے کہ آؤ اب ہم خداوند اپنے خدا سے ڈریں، جو اپنے موسم میں پہلی اور پچھلی دونوں بارشیں دیتا ہے؛ وہ ہمارے لیے فصل کے مقررہ ہفتوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ تمہاری بدکرداریوں نے یہ چیزیں تم سے دور کر دی ہیں، اور تمہارے گناہوں نے تم سے اچھی چیزیں روک لی ہیں۔ . . . وہ یتیم کے مقدمے، ہاں یتیم کے مقدمے کا فیصلہ نہیں کرتے، پھر بھی وہ کامیاب ہیں؛ اور محتاج کے حق کا فیصلہ نہیں کرتے۔ کیا میں ان باتوں کے سبب سے مواخذہ نہ کروں؟ خداوند فرماتا ہے؛ کیا میری جان ایسی قوم پر انتقام نہ لے گی؟'

"کیا خُداوند کو یہ کہنے پر مجبور ہونا پڑے گا، 'اس قوم کے لیے دعا نہ کر، نہ ان کے لیے فریاد اور نہ دعا بلند کر، نہ ہی میرے حضور شفاعت کر: کیونکہ میں تیری نہ سنوں گا'؟ 'اسی لیے بارشیں روک لی گئی ہیں، اور پچھلی بارش نہیں ہوئی۔۔۔ کیا تو اب بے مجھے نہ پکارے گا، آے میرے باپ، تو میری جوانی کا رہنما ہے؟'" ریویو اینڈ ہیرلڈ، 1 اگست، 1893.